دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتوی نمبر 81863

الاستفتاء

شوہر، محمد سجاد بن محمد عاشق، قوم سکھیرا سکنہ چاہ قریشیاں والا پوسٹ آفس سردارپور موضع اوجالہ تحصیل کبیروالا ضلع خانیوال کا بیان! میں نے 2019ء کے شروع میں شادی کی اور شادی کے بعد ایک مہینہ میں گھر رہا اور اس کے بعد سعودیہ عرب چلا گیا اور وہاں پر میں نے ایک دن اپنے سالے محمد اقبال بن محمد اسماعیل کو کال کی اور میں نے کہا کہ میری بیوی سے بات کرواؤ تو انہوں نے کہا میں بات نہیں کرواتا تو میں نے غصے کی حالت میں اپنے سالے کو یہ میسج کیا "لو پھر طلاق طلاق طلاق" اور اس کے بعد میرے سالے نے کہا نام لے کر طلاق دو تو پھر میں نے یہ الفاظ لکھ کر میسج سینڈ کیا "کبری آپ کو میری طرف سے طلاق، کبری آپ کو میری طرف سے طلاق، کبری آپ کو میری طرف سے طلاق، جہاں بھی رہو خوش رہو"۔ اور یہ میسج میری بیوی تک نہیں پہنچا، اور مجھے شرعی طلاق دینے کا طریقہ بھی معلوم نہیں تھا، اب ہم رجوع کرنا چاہتے ہیں کیا رجوع کی گنجائش ہے یا نہیں؟

دستخط و نشان انگوٹھا 03065133953

M. Sajjad

بیوی کے بھائی محمد اسماعیل بن محمد اقبال قوم سکھیرا سکنہ گاؤں 421 EB بورے والا ضلع وہاڑی کا بیان! میرے بہنوئی شادی کے بعد ایک مہینہ گھر رہے پھر سعودیہ چلے گئے اس دوران مجھے کال کرتا اور کہتا کہ میری بیوی سے بات کراؤ، ایک دن میں نے کہا میں بات نہیں کرواتا کیونکہ لڑائی انکا معمول بن گیا تھا میری بہن نان و نفقہ مانگتی تھی لیکن میرے بہنوئی کے والدین ادا نہیں کرتے تھے کیونکہ میرا بہنوئی وہاں سے بھیج دیتا تھا وہ نہیں دیتے تھے تو میں نے کہا میں بات نہیں کراتا اگر خود بات کر سکتا ہے تو کر لے تو اس دوران اس نے کہا کہ میں نے فیصلہ دینا ہے میں نے کہا کہ مجھے دے دو اس کے بعد میرے بہنوئی نے یہ الفاظ لکھ کر بھیجے لو پھر طلاق، طلاق، طلاق، کبری آپ کو میری طرف سے طلاق، یہ الفاظ تین مرتبہ لکھے اور ساتھ یہ بھی لکھا جہاں بھی رہو خوش رہو، لیکن یہ میسج میں نے اپنی بہن کو نہیں دکھایا بس اتنا بتایا ہے کہ آپ کے شوہر نے آپ کو فیصلہ دیدیا ہے، شریعت کی رو سے ہم اس کا حل چاہتے ہیں۔

دستخط و نشان انگوٹھا 03076597356

M. Ismail

الجواب حامدا ومصلیا

شوہر محمد سجاد اور خاتون کے حقیقی بھائی محمد اسماعیل کے بیانات کے مطابق خاتون کبری پر تین طلاق واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے، اب مرد وعورت کا اکٹھے رہنا، تجدید نکاح، حرام و ناجائز ہے، بعد تکمیل عدت خاتون کسی دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی

جاری ہے ....

Scanned with CamScanner

فی المشکوٰۃ المصابیح: باب الخلع والطلاق: ص ۲۸۴

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاث جدھن جد وھزلھن جد النکاح والطلاق والرجعۃ، رواہ الترمذی۔

فی الشامیۃ: ۳/ص ۲۵۰

ان الصریح لایحتاج الی النیۃ ولکن لابد فی وقوعہ قضاء ودیانۃ من قصد اضافۃ لفظ الطلاق الیہا عالما بمعناہ ولم یصرفہ الی ما یحتملہ۔

فی الھندیۃ: ۱/ص ۳۷۸

ان ارسل الطلاق بان کتب اما بعد فانت طالق فکما کتب ھذا یقع الطلاق۔

ایضا: ص ۳۴۹

واما البدعی .... ان یطلقہا ثلاثا فی طہر واحد بکلمۃ واحدۃ او بکلمات متفرقۃ ......

فاذا فعل ذالک وقع الطلاق وکان عاصیا۔

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء

کتبہ

محمد سعد، علی پوری

از، دار الافتاء دار العلوم کبیر والا ضلع خانیوال۔

[illegible] ۱۴۴۲ھ